# اہم جنسی مغالطے

ہمارے معاشرے میں سیکس (sex) کے حوالے سے بے شمار غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں، جن کی وجہ سے نوجوان نسل بہت سے جنسی مسائل کا شکار ہے۔ اہلِ علم کا خیال ہے کہ ہر نوجوان کو شادی سے پہلے ان سے آگاہ ہونا ضروری ہے تاکہ وہ ازدواجی زندگی سے بھرپور لطف اندوز ہو سکے۔

**1۔ احتلام**

اس سے مراد ہے سوتے میں خواب یا خواب کے بغیر پیشاب کے راستے منی کا خارج ہونا۔ جن افراد کو مباشرت یا خودلذتی کا کثرت سے موقع نہیں ملتا ان کو احتلام ہو جاتا ہے۔ یہ عمل 10.8 سال کی عمر میں شروع ہو سکتا ہے یہ کوئی جنسی بیماری نہیں بلکہ ایک نارمل اور صحت مند عضویاتی عمل یا کیفیت ہے جس کے بارے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ روزانہ ہو سکتا ہے بلکہ ایک رات میں ایک سے زیادہ بار بھی ہو سکتا ہے۔ یہ کتنا ہی کیوں نہ ہو اس کے انسانی صحت پر کوئی برے اثرات نہیں پڑتے۔

**2۔ خودلذتی**

خودلذتی سے مراد مباشرت اور احتلام کے علاوہ کسی دوسرے طریقے سے منی کا اخراج ہے۔ خودلذتی کا سب سے اہم ذریعہ مشت زنی یعنی ہاتھ سے منی کا خارج کرنا ہے۔ ہمارے ہاں سب سے زیادہ غلط فہمیاں اسی حوالے سے پائی جاتی ہیں۔ ایک فرد اس عمل کو ایک ہفتے میں ایک یا دو بار کر لیتا ہے۔ میرے کچھ دوست روزانہ اور بعض ایک دن میں 7,6 بار کر لیتے ہیں۔ میرا ایک شادی شدہ دوست 24 گھنٹوں میں 15 دفعہ تک کر لیتا ہے۔ اس نے ایسا کئی بار کیا، یعنی وہ جاگتے میں تقریباً ہر گھنٹے میں ایک بار کر لیتا ہے۔ وہ ابھی تک نہ صرف زندہ اور ہٹا کٹا ہے بلکہ کئی بچوں کا باپ بھی ہے۔

مختلف محققین کے مطابق 95% سے لے کر 98% مرد اس عادت کا شکار ہیں۔ بہت سے بچے 10 سال کی عمر سے پہلے ہی خودلذتی شروع کر دیتے ہیں۔ اگرچہ خودلذتی کا شکار ایسے نوجوان ہوتے ہیں جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی ہوتی، لیکن اب جدید ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ شادی شدہ مرد بھی ایسا کرتے ہیں۔ مشہور امریکی محقق کنزی (Kinsey) کے سروے کے مطابق امریکہ میں 70% شادی شدہ گریجویٹ سال میں تقریباً 24 بار مشت زنی کر لیتے ہیں۔ یعنی ایک ماہ میں 2 بار نوجوانوں کے علاوہ 70 سالہ بوڑھے بھی خودلذتی کرتے ہیں۔

PAKEAGLE.COM